علّامہ محمد اقبالؒ

(۱۸۷۷ء-۱۹۳۸ء)

علّامہ اقبالؒ سیال کوٹ میں، جو سرزمین پنجاب کا ہمیشہ سے ہی ایک مردم خیز خطہ رہا ہے، پیدا ہوئے۔ آپ کے والدِ گرامی شیخ نور محمد بڑے پرہیزگار اور عبادت گزار شخص تھے اور اُن کی والدہ محترمہ امام بی بی بھی بڑی خلیق، نیک سیرت اور زاہدہ و عابدہ خاتون تھیں جن کا زیادہ وقت یا تو بچّیوں کو تعلیم دینے یا پھر عبادت و ریاضت میں گزرتا تھا۔ نیکوکار والدین سے تربیت پانے کے ساتھ ساتھ ابتدائی تعلیم سیّد میر حسن کی معروف درس گاہ سے حاصل کی۔ علّامہ اقبال اپنے مقام و مرتبہ کو ہمیشہ انھی کا فیض و ثمر سمجھتے تھے۔

علّامہ اقبال نے ایف اے مرے کالج سیال کوٹ جب کہ بی اے اور ایم اے (فلسفہ) کے امتحانات گورنمنٹ کالج لاہور سے پاس کیے۔ گورنمنٹ کالج لاہور میں فلسفہ پڑھانے کے لیے انھیں نامور فلسفہ دان پروفیسر تھامس آرنلڈ مل گئے جنھوں نے فلسفہ کے ساتھ اُن کا فطری میلان دیکھ کر اس قدرتی جوہر کو اور بھی چمکا دیا۔ پروفیسر تھامس آرنلڈ اپنے احباب میں اقبال کی تعریف کرتے ہوئے کہا کرتے تھے: "ایسا شاگرد استاد کو محقّق اور محقّق کو محقّق تر بنا دیتا ہے۔"

بعد ازاں اقبال ۱۹۰۵ء سے لے کر ۱۹۰۸ء تک یورپ میں مقیم رہے جہاں انھوں نے لندن سے بار ایٹ لا اور جرمنی سے ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کی۔

وطن واپس آکر آپ لاہور ہائی کورٹ میں وکالت بھی کرتے رہے مگر آپ کا اصل میدان شاعری تھا۔ "انجمن حمایت اسلام" کے جلسوں میں علّامہ اقبالؒ کے نام سے رونق آجاتی تھی۔ آپ مسلمانوں کے زوال پر بے حد غم ناک اور انھیں دوبارہ بام عروج پر دیکھنے کے آرزومند تھے۔ چناں چہ انھوں نے اِسی بنا پر اپنی شاعری کے ذریعے خوابِ غفلت میں سوئے ہوئے مسلمانوں کو بیدار اور انھیں ساحلِ امید و یقین کی طرف رواں دواں کیا اور مسلمان نوجوانوں میں مردِ مومن اور شاہین جیسی اصطلاحات اور علامات کے ذریعے نئی روح پھونکنے کی کوشش کی۔ انھوں نے نہ صرف تصوّرِ پاکستان پیش کیا بلکہ اس سلسلے میں قائدِ اعظمؒ کو بہت مفید عملی مشورے بھی دیے۔

شاملِ کتاب نظم "جاوید کے نام" ہر چند انھوں نے اپنے بیٹے جاوید اقبال کو مخاطب ہو کر کہی ہے لیکن دراصل اس نظم میں وہ ہر مسلم نوجوان سے مخاطب ہیں۔

"بانگِ درا"، "بالِ جبریل"، "ضربِ کلیم" اور "ارمغانِ حجاز" (نصف حصّہ) اُن کے اُردو شعری مجموعوں کے نام ہیں جو "کلیاتِ اقبالؒ" کی صورت میں بھی شائع ہو چکے ہیں۔

NOT FOR SALE
PCTB

جاوید کے نام

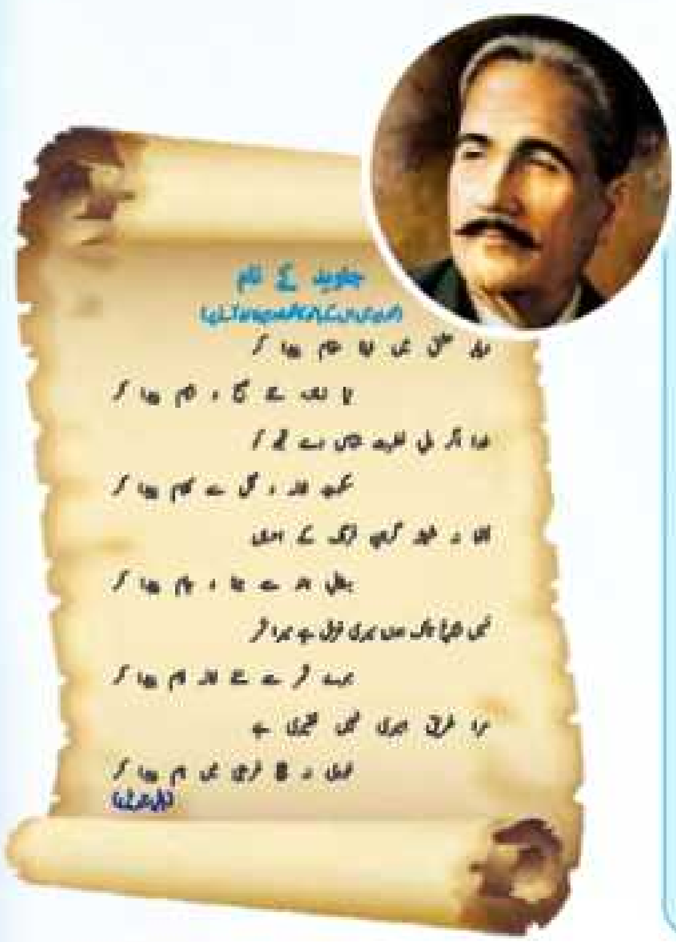

مقاصدِ تدریس:

۱۔ طلبہ کو آگاہ کرنا کہ جب دوسری گول میز کانفرنس میں شرکت کے لیے علّامہ اقبالؒ لندن گئے ہوئے تھے تو ان کے فرزند جاوید اقبال نے، جو ان دنوں کم سن تھے، علّامہ اقبالؒ کو پہلا خط لکھا اور گراموفون لانے کی فرمائش کی۔ علّامہ اقبالؒ بیٹے کے لیے گراموفون تو نہ لا سکے مگر جاوید کے نام منسوب کر کے عالمِ اسلام کے نوجوانوں پر نظم لکھ لائے جس میں خودی کا پیغام ہے۔

۲۔ طلبہ کو علّامہ اقبالؒ کے اُردو مجموعوں بالخصوص "بانگِ درا" کے بارے میں بتانا کہ اس مجموعے میں انھوں نے بہت سی نظمیں صرف بچّوں کے لیے لکھی ہیں اور ہر نظم میں ایک سبق پوشیدہ ہے۔

دیارِ عشق میں اپنا مقام پیدا کر
نیا زمانہ، نئے صبح و شام پیدا کر

خدا اگر دلِ فطرت شناس دے تجھ کو
سکوتِ لالہ و گُل سے کلام پیدا کر

اُٹھا نہ شیشہ گرانِ فرنگ کے احساں
سِفالِ ہند سے مینا و جام پیدا کر

مَیں شاخِ تاک ہوں میری غزل ہے میرا ثمر
مِرے ثمر سے مئے لالہ فام پیدا کر

مرا طریق امیری نہیں فقیری ہے
خودی نہ بیچ غریبی میں نام پیدا کر

(بالِ جبریل)

NOT FOR SALE
PCTB

مشق

۱) نظم "جاوید کے نام" متن کے مطابق مصرعے مکمل کریں۔

(الف) خدا اگر ________ فطرت شناس دے تجھ کو

(ب) سکوتِ لالہ و گل سے ________ پیدا کر

(ج) سفالِ ہند سے ________ پیدا کر

(د) مرا طریق امیری نہیں ________ ہے

(ہ) میں ________ ہوں میری غزل ہے میرا ثمر

۲) نظم "جاوید کے نام" کے متن کو مدِ نظر رکھتے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) "نئے صبح و شام" پیدا کرنے سے علامہ اقبالؒ کی کیا مراد ہے؟

(ب) سفالِ ہند سے مینا و جام پیدا کرنے سے علامہ اقبالؒ کیا مفہوم مراد لیتے ہیں؟

(ج) شاخِ تاک کیا ہے اور اس ثمر سے علامہ اقبالؒ کیا پیدا کرنا چاہتے ہیں؟

(د) سکوتِ لالہ و گل سے کلام پیدا کرنے سے علامہ اقبالؒ کی کیا مراد ہے؟

(ہ) علامہ اقبالؒ نے اپنے طریق کو فقیری کیوں کہا ہے؟

۳) اِعراب لگا کر دُرست تلفّظ واضح کریں۔

صبح و شام	دل فطرت شناس	شاخ تاک	سفال ہند	مینا و جام	شیشہ گران فرنگ

خط نگاری

خط ایک تحریری ملاقات ہے اس لیے خط کو "نصف ملاقات" بھی کہتے ہیں۔ خط لکھتے وقت درج ذیل امور کو پیشِ نظر رکھیں:

- خط کے آغاز میں پیشانی پر تسمیہ (بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ) لکھیں۔
- خط لکھتے وقت یوں سمجھیں کہ آپ جسے خط لکھ رہے ہیں، وہ آپ کے رُوبرو بیٹھا ہے اور اس کے بڑے چھوٹے ہونے کا لحاظ رکھتے ہوئے بات کریں۔

NOT FOR SALE PCTB

- آپ جو کچھ کہنا چاہتے ہیں الفاظ کی بچت کرتے ہوئے مختصر طور پر لکھیں اور صرف مطلب کی باتیں لکھیں تاکہ پڑھنے والے کا وقت ضائع نہ ہو۔
- خط میں مقامِ روانگی، تاریخ، القاب و آداب اور نفسِ مضمون ملحوظ رکھتے ہوئے خط کا اختتام کیا جاتا ہے۔

۴۔ ان ہدایات کی روشنی میں دوست کے نام گرمیوں کی چھٹیاں اپنے یہاں گزارنے کی دعوت کے حوالے سے ایک خط لکھیں۔

۵۔ کالم (الف) میں دیے گئے الفاظ کو کالم (ب) کے متعلقہ الفاظ سے ملائیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)
دل	فرنگ
سکوت	ہند
شیشہ گران	تاک
سفال	فطرت شناس
شاخ	لالہ فام
مئے	غریبی
فقیری	لالہ و گل

NOT FOR SALE PCTB

سرگرمیاں:

- "بالِ جبریل" میں "جاوید کے نام" ہی سے ایک اور نظم بھی موجود ہے۔ طلبہ اس نظم کو اپنی کاپی میں لکھیں اور شاملِ کتاب نظم سے اس کا موازنہ کریں۔
- شاملِ کتاب نظم بہ عنوان "جاوید کے نام" کو تمام طلبہ چارٹ کی صورت میں خوش خط لکھیں۔ جس کا چارٹ اوّل آئے، اُسے جماعت کے کمرے میں نمایاں جگہ پر آویزاں کریں۔

اشاراتِ تدریس

۱۔ اساتذہ طلبہ کو نظم "جاوید کے نام" کے قوافی اور ردیف کی نشان دہی کرائیں۔

۲۔ اساتذہ "بالِ جبریل" میں موجود نظم "ایک نوجوان کے نام" بھی کلاس میں پڑھ کر سنائیں اور طلبہ کو آگاہ کریں کہ اس نظم میں بھی نوجوانوں کو خودی کا درس دیا گیا ہے۔

۳۔ اساتذہ علّامہ اقبالؒ کے اسلوبِ بیان پر روشنی ڈالتے ہوئے بتائیں کہ علّامہ اقبالؒ کو ملّتِ اسلامیہ کے نوجوانوں سے بڑی امیدیں وابستہ تھیں۔